

## 22438- قبولیت دعا کے مخصوص زمان و مکان

### سوال

اسیے کوئی نہیں اوقات، جگہیں اور کیفیات ہیں جن میں دعا کی قبولیت کا امکان زیادہ ہوتا ہے؟ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان: "فرض نمازوں کے بعد" کا کیا مطلب ہے؟ اور کیا والد کی اپنی اولاد کیلئے دعا قبول ہوتی ہے، یا والد کی اپنے اولاد کے خلاف بد دعا قبول ہوتی ہے، آپ سے گزارش ہے کہ ان تمام سوالات کا جواب دیں، جزاکم اللہ خیراً

### پسندیدہ جواب

دعا کی قبولیت کیلئے متعدد اوقات اور جگہیں ہیں، جن میں سے ہم کچھ یہاں بیان کرتے ہیں:

#### 1- لیلۃ القدر:

چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس وقت فرمایا جب انہوں نے کہا: "مجھے بتائیں کہ اگر مجھے کسی رات کے بارے میں علم ہو جائے کہ وہ لیلۃ القدر کی ہی رات ہے، تو اس میں کیا کوئی؟" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو: (اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَلَيْنَا تُحِلُّ الْغُصَنَّ وَعَنْنَا تُحِلُّ الْفَضْلَ إِنَّكَ تُحِلُّ الْمَحْمَدَ وَلَا تُحِلُّ الْمُنْكَرَ) [یا اللہ! ہمیشہ تو ہی معاون کرنے والا ہے، اور معاون پسند بھی کرتا ہے، لہذا مجھے معاون کر دے]

#### 2- رات کے آخری حصے میں:

یعنی سحری کے وقت دعا کرنا، اس وقت اللہ تعالیٰ آسمان دنیا تک نزول فرماتا ہے، یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا اپنے بندوں پر فضل و کرم ہے کہ انکی ضروریات اور تکالیف دور کرنے کیلئے نزول فرماتا ہے، اور صدقہ الگاتا ہے: "کون ہے جو مجھے پکارے تو میں اسکی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھے سے مانگے تو میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھے سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگے، تو میں بخشش دوں" بخاری: (1145)

#### 3- فرض نمازوں کے بعد:

ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا: "کوئی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟" آپ نے فرمایا: (رات کے آخری حصے میں، اور فرض نمازوں کے آخر میں)" ترمذی: (3499)، اس حدیث کو ابوابی نے "صحیح ترمذی" میں حسن قرار دیا ہے۔

یہاں اس بات میں مختلف آراء ہیں کہ عربی الفاظ "دبر الصلوات المکتوبات" سے کیا مراد ہے؟ سلام سے پہلے یا بعد میں؟

اس بارے میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور ان کے شاگرد ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ سلام سے پہلے ہے، چنانچہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ: "ہر چیز کی "دُبَر" اسی چیز کا حصہ ہوتی ہے، جیسے "دبر الحیوان" یعنی حیوان کا پچھلا حصہ "زاد المعاواد" (1/305)

#### شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

جن دعاؤں کا مذکورہ "دبر الصلاۃ" کی قید کے ساتھ آیا ہے، ان سب کا وقت سلام سے پہلے ہے، اور جن اذکار کا مذکورہ "دبر الصلاۃ" کی قید کے ساتھ آیا ہے، تو یہ سب سلام کے بعد کے اذکار ہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَرْجُوا اللَّهَ قِيَامًا وَلَا تَخْوُدُوا عَلَىٰ جُنُوبَكُمْ﴾

چنانچہ جب تم نماز مکمل کرو، تو اللہ کا ذکر اٹھتے بیٹھتے، اور پھلو کے بل کرو۔ [النساء: 103]  
مزید کیلئے دیکھیں : "کتاب الدعا" از شیخ محمد الحمد: صفحہ: (54)

4- اذان اور اقامت کے درمیان :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا: (اذان اور اقامت کے درمیان دعا رونہیں ہوتی)  
ابوداؤد: (521) ترمذی: (212) اسی طرح دیکھیں : صحیح الجامع (2408)

5- فرض نمازوں کی اذان اور میدان معکر کی گھسان کی جنگ کے وقت :

چنانچہ سمل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (دو دعائیں رونہیں ہوتیں، یا بہت ہی کم رہ ہوتی ہیں، اذان کے وقت، اور میدان کا رزار کے وقت جب گھسان کی جنگ جاری ہو) ابو داؤد نے اسے روایت کیا ہے، اور یہ روایت صحیح ہے، دیکھیں : صحیح الجامع: (3079)

6- بارش کے وقت :

چنانچہ سمل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منتقل ہے کہ آپ نے فرمایا: (دو دعائیں رونہیں ہوتیں : اذان کے وقت کی دعا اور بارش کے وقت کی دعا) ابو داؤد نے اسے روایت کیا ہے، اور البانی نے اسے "صحیح الجامع": (3078) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

7- رات کے کسی حصے میں دعا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (رات کے وقت ایک ایسی گھڑی ہے جس میں کوئی بھی مسلمان دنیاوی اور اخروی نہیں مانگے تو اسے وہ چیز دے دی جاتی ہے، یہ گھڑی ہر رات آتی ہے) مسلم: (757)

8- جمع کے دن قبولیت کی گھڑی :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: (اس دن میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں کوئی بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے کھڑے ہو کر دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرماتا ہے) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گھڑی کے انتہائی مختصر ہونے کا اشارہ بھی فرمایا۔  
بخاری: (935) مسلم: (852)

9- زمزم پیتے وقت کی دعا :

چنانچہ جابر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ: (زمزم کا پانی ہر اس مقصد کیلئے ہے جس مقصد سے پیا جائے) امام احمد نے اسے روایت کیا ہے، اور البانی نے اسے "صحیح الجامع": (5502) میں صحیح قرار دیا ہے۔

10- سجدے کی حالت میں دعا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (بندہ اپنے رب کے قریب ترین سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، اس لئے کثرت سے سجدے کی حالت میں دعا کرو) مسلم: (482)

11- مرغ کی آواز سننے کے وقت :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (جب تم مرغ کی آواز سننے ہو تو اللہ سے فضل الہی مانگا کرو، کیونکہ اس وقت مرغ فرشتے کو دیکھتا ہے) بخاری: (2304) مسلم: (2729)

12- "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ" پڑھ کے دعا منغا:  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ذوالنون) [یونس علیہ السلام] کی دعا پھلی کے پیٹ میں یہ تھی: "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ" اور ان الفاظ کے ذریعے کوئی بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول فرماتا ہے) ترمذی، البانی رحمہ اللہ سے اسے "صحیح البخاری" (3383) میں صحیح قرار دیا ہے۔

قرآن مجید کی جس آیت میں ان الفاظ کا ذکر ہے ان کی تفسیر بیان کرتے ہوئے قرطی رحمہ اللہ کرتے ہیں: **﴿وَذَا الْئَوْنَ إِذْهَبْ مُفَاجِبًا قَلْقَلَنَّ أَنْ لَنْ تَقْدِرَ عَلَيْهِ قَادِيَ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾** [87] فَسَخَنَاهُ وَسَخَنَاهُ مِنَ الْغَمْ وَكَذَلِكَ بُخْنَى الْمُؤْمِنِينَ۔ اور پھلی والا جب غصے کی حالت میں چل نکلا، اور یہ سمجھا کہ ہم اس پر گرفت نہیں کریں گے، پھر اس نے اندھیروں میں پکارا: بیشک تیرے علاوہ کوئی معبد نہیں، تو پاک ہے، میں ہی ظالموں میں سے ہوں [87] پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی، اور غم سے نجات بخشتی، اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔ [الأنبیاء: 87-88] قرطی فرماتے ہیں ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے یہ لازم قرار دیا ہے کہ جو بھی اسے پکارے گا، تو وہ اسکی دعا قبول کریگا، جیسے یونس علیہ السلام کی دعا قبول کی، اور اسی طرح نجات بھی دے گا جیسے یونس علیہ السلام کو نجات دی، اس کی دلیل آیت کا آخری حصہ ہے: "وَكَذَلِكَ بُخْنَى الْمُؤْمِنِينَ" [اور ہم اسی طرح مُؤْمِنُونَ کو نجات دینگے]۔

"البخاری لاحکام القرآن" (11/334)

13- مصیبت پڑنے پر "إِنَّا لِلّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِحُونَ، اللَّهُمَّ اجْرُنِي فِي مُصَبِّتِي، وَأَخْلُفْ لِي خَيْرَ أَمْنِتَا" کے ذریعے دعا کرنا:

صحیح مسلم: (918) میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: (کوئی بھی مسلمان کسی بھی مصیبت کے پہنچنے پر حکم الہی کے مطابق کہتا ہے: "إِنَّا لِلّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِحُونَ، اللَّهُمَّ اجْرُنِي فِي مُصَبِّتِي، وَأَخْلُفْ لِي خَيْرَ أَمْنِتَا" [بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں، اور اسی کی طرف لوٹیں گے، یا اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرمیا، اور مجھے اس سے اچھا بدل نصیب فرمیا] تو اللہ تعالیٰ اسے اس سے اچھا بدل ضرور عطا فرماتا ہے) مسلم: (918)

14- میت کی روح پر واز کر جانے پر لوگوں کا دعا کرنا:

ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، آپ فوت ہو چکے تھے] اور آپ کی آنکھیں پتھر اگئی تھیں، آپ نے انکی آنکھیں بند فرمائیں، اور ارشاد فرمایا: (جس وقت روح قبض کی جاتی ہے، نظر اسکا بچھا کرتی ہے) یہ سن کر ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے اہل خانہ میں سے کسی نے چیخ ماری، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم یہ کہو: "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَكَرُّ وَأَغْبَثْنِي مِنْهُ عَذَابَ حَسَدِهِ" [یا اللہ! میری اور اس کی مغفرت فرمیا، اور مجھے اس سے اچھا بدلے میں عطا فرمیا]) ام سلمہ کہتی ہیں: میں نے یہ الفاظ کئے، تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ابو سلمہ سے بہتر خاوند عطا کیا، یعنی: محمد صلی اللہ علیہ وسلم

15- بیمار آدمی کے پاس دعا کرنا:

صحیح مسلم: (919) میں ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جب تم مریض کے پاس آؤ تو اچھی بات کہو، کیونکہ فرشتہ تمہاری ان باقیوں پر آمیں کہتے ہیں)۔۔۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جس وقت ابو سلمہ فوت ہو گئے تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور آپ کو خبر دی کہ: "ابو سلمہ فوت ہو گئے ہیں" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم یہ کہو: "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَكَرُّ وَأَغْبَثْنِي مِنْهُ عَذَابَ حَسَدِهِ" [یا اللہ! میری اور اس کی مغفرت فرمیا]) ام سلمہ کہتی ہیں: میں نے یہ الفاظ کئے، تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ابو سلمہ سے بہتر خاوند عطا کیا، یعنی: محمد صلی اللہ علیہ وسلم

16- مظلوم کی دعا:

ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مظلوم کی بد دعا سے بچنا، کیونکہ اللہ اور مظلوم کی بد دعا کے درمیان کوئی پر وہ نہیں ہوتا) بخاری: (469) مسلم: (19)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے کہ : (مظلوم کی بدعا قبول ہوتی ہے، چاہے وہ فاجر ہی کیوں نہ ہو، اس کے فاجر ہونے کا نقصان اُسی کو ہوگا) احمد نے اسے روایت کیا ہے، مزید کلیے دیکھیں : صحیح الباجع : (3382)

17- والد کی اپنی اولاد کے حق میں دعا، روزہ دار کی روزے کی حالت میں دعا، اور مسافر کی دوران سفر دعا :  
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا : (تین قسم کی دعائیں رہ نہیں ہوتیں : والد کی اپنی اولاد کے حق میں، روزے دار، اور مسافر کی دعا) یہی نے اسے روایت کیا ہے، اور یہی روایت : صحیح الباجع : (2032) اور مسلم صحیح : (1797) میں موجود ہے۔

18- والد کی اپنی اولاد کلیے بدعا :  
صحیح حدیث میں ہے کہ : (تین دعائیں قبول ہوتی ہیں : مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور والد کی اپنی اولاد کے لئے بدعا) ترمذی : (1905) مزید دیکھیں : (372)

19- نیک اولاد کی اپنے والدین کلیے دعا :  
صحیح مسلم : (1631) کی حدیث کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ : (جب انسان مر جائے تو تین ذرائع کے علاوہ اس کے تمام عمل منقطع ہو جاتے ہیں : صدقہ جاریہ، نیک اولاد جو مر نے والے کلیے دعا کرے، یا علم جس سے لوگ مستفید ہوں)

20- ظہر سے پہلے زوال شمس کے وقت دعا :  
چنانچہ عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھلنے کے بعد اور ظہر کے فرائض سے قبل چار رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے، اور آپ نے فرمایا : (اس وقت میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور میں چاہتا ہوں کہ اس وقت میرے نیک اعمال اور جانیں) اسے ترمذی نے روایت کیا ہے، اور اسکی صد صحیح ہے، مزید کلیے دیکھیں : تحریق المشکاة : (1/337)

21- رات کے وقت کسی بھی لمحے آنکھ کھلنے پر ان مسنون الفاظ کے بعد دعا کرنا :  
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (جو شخص رات کے وقت بیدار ہوا، اور اس نے یہ کہا : "اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَقَدْ هَبَّ الْمَنَى" ، لَمَّا رَأَى الْمَنَى وَلَمَّا أَنْجَلَ الْمَنَى، وَلَمَّا أَكْبَرَ، وَلَمَّا قُوْمَةَ الْمَنَى، وَلَمَّا خَلَلَ وَلَمَّا قُوْمَةَ الْمَنَى) [اللہ کے سوا کوئی معبد تھی نہیں، وہ یکتا و تہبا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں، ساری بادشاہی اور تعریفیں اسی کلیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، الحمد للہ، سبحان اللہ، اللہ کے سوا کوئی معبد و بحق نہیں، اللہ اکبر، نیکی کرنے کی طاقت، اور برائی سے بچنے کی بھت اللہ کے بغیر نہیں ہے] پھر اس نے کہا : یا اللہ بمحبے بخش دے، یا کوئی اور دعا مانگی تو اسکی دعا قبول ہوگی، اور اگر و منور کے نماز پڑھی تو اس کی نماز بھی قبول ہوگی) بخاری : (1154).